۱۰؍اگست ۲۰۰٦ء

قدرتی آفات سے متاثرہ علاقوں میں بزنس کے تسلسل کو یقینی بنانے کے لئے بینکوں کو ہدایت

دی سٹیٹ بینک آف پاکستان نے قدرتی آفات سے متاثرہ علاقوں میں سبھی شیڈولڈ بینکوں کو بینکنگ خدمات کی جلد از جلد بحالی کے لئے ضروری ہدایت جاری کی ہیں۔

سٹیٹ بینک کی ہدایت میں یہ شامل ہے کہ صارفین کو ان کے کھاتوں تک رسائی لگاتار رہے اور ایسے لوگوں کو جن کو حکومت یا کسی دوسری ایجنسی کی طرف سے قدرتی آفات سے متاثر ہونے کی وجہ سے امداد مل رہی ہے کے نئے کھاتے کھولنے میں تعاون کیا جائے۔ ان رہنما ہدایت میں ان اقدامات کا بھی ذکر ہے کہ بینکیں پیمنٹ کلیرنگ خدمات اور نقدی مہیا کرانے میں تسلسل کو یقینی بنائیں۔

قدرتی آفات سے متاثرہ علاقوں میں بینکنگ خدمات کی بحالی کے لئے سٹیٹ بینک کے ذریعہ تشکیل شدہ ایک اندرون ورکنگ گروپ نے سارے پہلوؤں کا جائزہ لیتے ہوئے کچھ سفارشات کی تھیں اس کی پیروکاری کے لئے ہی ہدایت جاری کی گئی تھیں یہ موجودہ ہدایت کے علاوہ تھیں تاکہ ایسے لوگوں کو مدد پہنچائی جا سکے۔ سٹیٹ بینک نے ۰٦۔۲۰۰۵ء کی درمیانی مدت کی پالیسی کے اعلان جو اکتوبر ۲۰۰۵ء میں کیا گیا تھا کے مطابقت میں اندرون ورکنگ گروپ کی تشکیل کی تھی۔

سٹیٹ بینک کی رہنما ہدایت کے مطابق وہ علاقہ جہاں پر قدرتی آفات سے بینک برانچیں بھی کام شروع کر سکتی ہیں۔ بینکیں متاثرہ علاقوں میں بینکنگ خدمات انجام دینے کے لئے سیٹلائٹ دفتر کھول سکتی ہیں اضافی کاؤنٹر کھول سکتی ہے نیز موبائل بینکنگ خدمات مہیا کرا سکتی ہیں۔ مزید یہ کہ صارفین کو فوری نقدی ضرورت کو پورا کرنے کے لئے فکسڈ ڈپازٹ پر جرمانہ کی رقم معاف کر سکتی ہیں اور روپیہ کی فراہمی کرا سکتی ہیں۔ اے، ٹی، ایم کی کارکردگی کی بحالی کے لئے یا اس کے متبادل کے انتظام کو خاص اہمیت دی جا سکتی ہے۔ بینکیں اس بات پر بھی غور کر سکتی ہیں کہ وہ ایک دوسرے کے اے، ٹی، ایم تک صارفین کی رسائی کرا سکیں یا موبائل اے، ٹی، ایم کا استعمال کرائیں۔ بینکوں کو اس بات کی اجازت دی گئی ہے کہ وہ وقتی طور پر نقدی ریپوزٹری کھولیں تاکہ کرنسی چیسٹ کو مضبوط بنایا جا سکے اور نقدی کی ضرورتوں کو پورا کیا جا سکے جہاں پر کرنسی چیسٹ خدمات میں خلل پڑا ہے۔

مالی تعاون کو بڑھاوا دینے کے لئے بینکیں اپنے موجودہ صارفین کو% اجات سے ê کے لئے بغیر ضمنی شہادت کے دس ہزار روپیہ (-/Rs.10,000) -- کا قرضہ فراہم کرسکتی ہیں۔ وہ وقت پر نہ صرف اپنے صارفین کو بلکہ* صلا A دوسرے قرض خواہوں کو پیداوار بڑھانے کے کام کے لئے بھی مالی تعاون دے سکتی ہیں۔ نقصا* ت کی گہرائی کو دھیان میں ر p ہوئے قرضہ کی واپسی کے لئے ۷ سے ۱۰ سال کی مدت کا تعین کیا جاسکتا ہے۔ اور اس میں ای سال کی مز+ مہلت دی جاسکتی ہے۔

۳* ریاستوں میں سیلاب سے تباہی کے مد Ã گجرات، آ+ ھراپ دیش اور مہاراشٹر ریز رو بینک نے ان تینوں ر* یاستوں کے اسٹیٹ لیول بینکرس کمیٹی کے کنو ینرس سے فوری طور پر اس کمیٹی (SLBC) کی خاص میٹنگ طلب کرنے کے لئے کہا ہے* کہ ان متا* ثرہ علاقوں میں امداد فراہم کرنے کے لئے ضروری اقدامات کئے جاسکیں۔

پریس ریلیز ۰۷-۲۰۰۶/۲۰۷

الپنا کلاّ والا

چیف جنرل منیجر